اسي کا نور ہر ایک شئي میں جلوہ گر دیکھا
اسي کي شان نظر آئي جدھر جدھر دیکھا

علي کو حق نے اتارا جو عین کعبے میں
کھلي جو آنکھ تو پھلے خدا کا گھر دیکھا

بروز عید بھي آیا جو کوئي ملنے کو
غم حسین میں عابد کو نوحہ گر دیکھا

قریب قبر ہم آئے کھاں کھاں پھر کر
تمام عمر ہوئي جب تو اپنا گھر دیکھا

گھر فشاں ہوئے لعل لب رسول کریم
کہ سب سے رتبہء حیدر زیادہ تر دیکھا

ورائے کرسي و عرش عظیم ولوح وقلم
وصي کا نور ہر اک شے میں جلوہ گر دیکھا

ولي ولي کي صدا تھي جھاں جھاں پھنچا
علي علي نظر آئے جدھر جدھر دیکھا

کسي کي ایک طرح سے بسر ہوئي نہ انیس
عروج ماہ بھي دیکھا تو دوپھر دیکھا